روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
# الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
بدھ 23/اکتوبر 2013ء 17 ذوالحج 1434 ہجری 23/اخاء 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 240

## جاں ہی سہی

اگر وُہ جاں کو طلب کرتے ہیں تو جاں ہی سہی
بلا سے کچھ تو نپٹ جائے فیصلہ دِل کا

اگر ہزار بلا ہو تو دِل نہیں ڈرتا
ذرا تو دیکھئے کیسا ہے حوصلہ دِل کا

(درثمین)

# اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمرؓ کو عظیم الشان اخلاق فاضلہ نصیب ہوئے تھے۔ اخلاق فاضلہ کی جڑ تو دراصل خدا تعالیٰ کا خوف اور اس کا ڈر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خوف اور تقویٰ کے نتیجے ہی میں اعلیٰ اخلاق اور عادات انسان کو نصیب ہوتی ہیں۔ حضرت عمرؓ کی ایک بیوی آپ کی رات کی عبادت کا حال یوں بیان کرتی تھیں:۔

''عشاء کی نماز کے بعد آپ سو جاتے اور پانی کا ایک برتن سرہانے رکھ لیتے۔ رات جب آنکھ کھلتی پانی میں ہاتھ ڈال کر منہ پر پھیر لیتے اور بیدار ہو کر اللہ کی عبادت کرتے اور رات کو کئی مرتبہ اُٹھ کر عبادت کرتے۔ یہاں تک کہ نماز فجر کا وقت ہو جاتا''۔

(مجمع الزوائد بیھقی جلد 9 ص 73)

حضرت عمرؓ کو مجاہدات و ریاضت اور دعاؤں سے خاص شغف تھا۔ فتح مکہ سے واپسی پر انہوں نے رسول کریم ﷺ سے اجازت چاہی کہ خانہ کعبہ میں ایک رات اعتکاف کی منّت پوری کرنا چاہتا ہوں۔ آنحضرتؐ نے بخوشی اجازت فرمائی۔ ایک دفعہ مدینہ سے عمرہ پر جانے کی اجازت چاہی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

''اے بھیا! ہمیں اپنی دعاؤں میں بھول نہ جانا''۔ (ابوداؤد کتاب الوتر باب الدعاء)

حجۃ الوداع میں رسولؐ اللہ کی دعائیہ کیفیات اپنانے کی خاطر آپؐ کے ساتھ ساتھ رہنے کی مسلسل کوشش کرتے رہے۔

حضرت عبداللہؓ بن عمر حجۃ الوداع کا یہ خوبصورت منظر بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حجر اسود کی طرف منہ کیا۔ پھر اپنے ہونٹ اس پر رکھ دیئے اور دیر تک روتے رہے۔ اچانک توجہ فرمائی تو حضرت عمر بن الخطابؓ کو (پہلو میں کھڑے) روتے دیکھا اور فرمایا ''اے عمر! یہ وہ جگہ ہے جہاں (اللہ کی محبت اور خوف سے) آنسو بہائے جاتے ہیں''۔ (ابن ماجہ کتاب المناسک باب استلام الحجر)

میدان عرفات کی آخری شام رسول کریمؐ کو خاص دعاؤں کی توفیق ملی۔ اس موقع کی ایک بڑی درد انگیز دعا احادیث میں مروی ہے۔ معلوم ہوتا ہے حضرت عمرؓ کو بھی رسولؐ اللہ کی معیت میں یہ سعادت عطا ہوئی ہوگی۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ ایک دن حضرت عمرؓ کو دیکھ کر مسکرائے اور پوچھا ''اے عمر! جانتے ہو میں تمہیں دیکھ کر کیوں مسکرایا ہوں؟'' عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے عرفہ کی شام اپنے عبادت گزاروں پر نظر کر کے فرشتوں کے سامنے فخریہ رنگ میں ان کا ذکر کیا اور اے عمرؓ! تمہارا ذکر بطور خاص ہوا''۔ (مجمع الزوائد جلد 9 ص 70)

حضرت عمرؓ کا دعا پر بہت ایمان تھا۔ عبداللہؓ بن بریدہ بیان کرتے ہیں۔ بعض اوقات حضرت عمرؓ کسی بچے کو پکڑتے اور اسے کہتے میرے لئے دعا کرو کیونکہ تم نے ابھی تک کوئی گناہ نہیں کیا۔ (مناقب عمرؓ لابن الجوزی۔ صفحہ 224)

ایک دفعہ قحط کے زمانہ میں حضرت عمرؓ نے لوگوں کو نماز استسقاء پڑھائی اور دعا کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا کر اپنے رب کے حضور عرض کرنے لگے۔ ''اے میرے مولیٰ ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ابر رحمت کی امید رکھتے ہیں۔'' ابھی اپنی جگہ ہی کھڑے تھے کہ بارش برسنے لگی! اسی دوران آپ کے پاس کچھ بدو آئے اور عرض کی کہ امیر المومنین ہم فلاں وقت فلاں جگہ تھے کہ ہم نے ایک بادل دیکھا جس سے نداء آ رہی تھی ابو حفص ابر رحمت تیرے پاس آتا ہے! ابو حفص ابر رحمت تیرے پاس آتا ہے!

(کرامات اولیاء سیاق ماروی من کرامات امیر المؤمنین ابی حفص)

(ترجمہ از سیرت صحابہ رسول: از حافظ مظفر احمد صاحب)

## بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

## ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 27/اکتوبر 2013ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب و خواتین ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

# خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 14/اکتوبر 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

## سوال و جواب خطبہ جمعہ

مورخہ 13 ستمبر 2013ء

س: دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے حضور انور نے احباب جماعت کو کس طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! ہم احمدیوں کو دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے بہت زیادہ دعاؤں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس دعا کے علاوہ کوئی ذریعہ نہیں جس سے ہم دنیا کو تباہی سے بچانے کی کوشش کر سکیں......اصل ہتھیار جو ہمارے پاس ہر کام کرنے کے لئے اللہ کے فضل کو سمیٹنے کے لئے ہے دعا کا ہے۔ اس کی طرف احمدیوں کو ان حالات میں بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے۔

س: شام کی موجودہ صورت حال کے بارہ میں حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا: ایک بلا اب بھی آئی ہوئی ہے جو اپنوں کے ہاتھوں آئی ہے اور گزشتہ تقریباً دو، اڑھائی سال سے یہ دمشق میں اور شام میں تباہی پھیلا رہی ہے۔ پورے شام کو اس نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ لاکھ سے اوپر لوگ مارے گئے ہیں اور Billions میں لوگ ایسے ہیں جو بے گھر ہیں۔ گھر بھی کھنڈر بنے ہیں۔ بازار بھی کھنڈر بن رہے ہیں۔ بہر حال افسوس یہ ہے کہ یہ بلا جو اس دفعہ آئی ہے یہ خوفناک شکل اختیار کرتی چلی جا رہی ہے اور یہ لوگ نہیں جانتے آزادی کے نام پر عوام اور امن کے قائم کرنے کے نام پر حکومت ایک دوسرے پر ظلم کر کے اور آپس میں لڑ کر اتنے کمزور ہوتے چلے جا رہے ہیں کہ اب بڑی طاقتیں آزادی دلوانے، ظلم ختم کرنے اور امن قائم کرنے کے نام پر اپنے مفادات حاصل کرنے کے لئے بھرپور کوشش کریں گی اور کر رہی ہیں۔

س: دو گروہ یا دو جماعتوں میں لڑائی ختم کرانے کا قرآن کریم میں کیا اصول درج ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اور اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ پس اگر ان میں سے ایک دوسری کے خلاف سرکشی کرے تو جو زیادتی کر رہی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے۔ پس اگر وہ لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل سے صلح کرواؤ اور انصاف کرو یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"
(الحجرات:10)

س: اللہ تعالیٰ نے انصاف کا کیا معیار مقرر فرمایا نیز خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کا ذریعہ بیان کریں؟

ج: انصاف کا معیار بھی اتنا اونچا اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے۔ دوسری جگہ فرماتا ہے کہ کسی قوم کی دشمنی بھی تمہیں انصاف سے نہ روکے۔ فرمایا یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور ایک مسلمان کو یہی حکم ہے کہ بار بار تقویٰ کی تلاش کرو، تقویٰ کی تلاش کرو۔

س: کسی ملک کے دوسرے ملک پر حملہ کرنے کی کیا دو وجوہات بیان کی گئی ہیں؟

ج: فرمایا: کسی ملک کو کسی ملک سے کیا دلچسپی ہے یہی کہ یا تو اس ملک کی دولت پر قبضہ کیا جائے یا دنیا میں اپنی جو مخالف بڑی طاقت ہے اس پر اپنی طاقت کا رعب ڈالنے کے لئے ان ملکوں کو جو غریب ملک ہیں، چھوٹے ملک ہیں جہاں فساد ہو رہے ہیں زیر نگیں کر کے اپنی برتری ثابت کی جائے۔

س: امن قائم رکھنے کے حوالہ سے قرآنی تعلیم بیان کریں؟

ج: فرمایا: ن قائم کرنے کے لئے انصاف کے تقاضے پورے کرنے ہوتے ہیں اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے قرآن کی تعلیم جیسی اور کوئی خوبصورت تعلیم نہیں کہ "کسی قوم کی دشمنی بھی تمہیں انصاف سے دور نہ لے جائے۔" (المائدہ:9) اگر U.N.O اس اصول پر انصاف قائم کرے تو انصاف قائم ہو گا۔

س: امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے فیصلوں پر رشیا کے پرائم منسٹر نے کیا بیان دیا؟

ج: انہوں نے بیان دیا کہ "یہ کوئی انصاف نہیں ہے جو تم فیصلے کر رہے ہو انفرادی طور پر۔ اگر یہی فیصلے اس طرح کرنے تھے تو پھر یو این او کس لئے بنائی تھی۔ اگر یہی عمل رہا تو انہوں نے بڑے واضح طور پر لکھا ہے جو پیغام ہم بار بار دیتے رہتے ہیں دنیا کو کہ یہی حشر رہا تو U.N.O کا حشر بھی لیگ آف نیشنز کی طرح ہو گا۔"

س: حضور انور نے امریکہ کے ایک جرنلسٹ کے سوال بابت مصر کے حالات پر کیا جواب دیا؟

ج: فرمایا! میں نے اسے یہی کہا تھا کہ تم لوگوں نے شاید اپنا اثر قائم کرنے کے لئے حکومت کو الٹوا دیا تھا لیکن تمہارے اندازے کی غلطی ہو گئی اور جو لوگ آئے ہیں وہ نہ تمہاری مرضی کے ہیں، نہ وہاں کی عوام کی مرضی کے ہیں۔ یعنی اکثریت عوام کی اُن کے خلاف ہے۔ ایک چنگاری ابھی بھی سلگ رہی ہے اور تم دیکھنا کہ چند مہینوں تک دوبارہ اسی طرح خون بہے گا جس طرح پہلے بہہ چکا ہے، لیکن میرے اندازے سے بہت پہلے یہ خون بہہ گیا۔ گزشتہ دنوں کے مصر کے حالات ہمارے سامنے ہیں۔

س: آنحضرتؐ نے "امام عادل" کی اہمیت کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہو گا اس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے گا۔ اُن میں سے اول امام عادل ہے۔ یعنی عدل کی یہ اہمیت ہے۔

س: آنحضرتؐ نے انصاف اور ظلم کرنے والے حکام کا کیا درجہ بیان فرمایا؟

ج: حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو لوگوں میں سے زیادہ محبوب اور اُس کے زیادہ قریب انصاف پسند حاکم ہو گا اور سخت ناپسندیدہ اور سب سے زیادہ دور ظالم حاکم ہو گا۔

س: آنحضرتؐ نے کیسے نگرانوں کے لئے جنت کو حرام بیان فرمایا؟

ج: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کا نگران اور ذمہ دار بنایا ہے، وہ اگر لوگوں کی نگرانی اپنے فرض کی ادائیگی اور اُن کی خیر خواہی میں کوتاہی کرتا ہے تو اُس کے مرنے پر اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت حرام کر دے گا۔

س: خدا تعالیٰ کا سایہ رحمت کس طرح حاصل ہو سکتا ہے؟

ج: حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اس گھر میں کہتے ہوئے سنا تھا۔ آپ نے فرمایا (یہ دعا کی قسم ہی بنتی ہے ایک) کہ اے اللہ میری امت میں سے جسے بھی کسی معاملے کا اولی الامر بنایا گیا اور اُس نے امت پر سختی برتی تو تُو بھی اُس کے ساتھ سختی کا سلوک فرمانا اور جسے میری امت کے کسی معاملے کا اولی الامر بنایا گیا اور اُس نے امت پر نرمی کی تو تُو بھی اُس پر نرمی کرنا۔

س: آنحضرتؐ نے عوام کو حکمرانوں کے ساتھ کیا سلوک اور رویہ رکھنے کے متعلق فرمایا؟

ج: حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود سے سنا وہ کہتے تھے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم میرے بعد دیکھو گے کہ تمہاری حق تلفی کر کے دوسروں کو ترجیح دی جا رہی ہے، نیز ایسی باتیں دیکھو گے جن کو تم برا سمجھو گے۔ یہ سن کر صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! پھر ایسے وقت میں آپ کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اُس وقت کے حاکموں کو اُن کا حق ادا کرو۔ یہ سب کچھ دیکھنے کے باوجود حاکموں کو اُن کا حق ادا کرو اور تم اپنا حق اللہ سے مانگو۔

س: آنحضرتؐ نے صحابیؓ کے اس سوال پر کہ "اگر ہم پر ایسے حکمران مسلط ہوں جو ہم سے اپنا حق مانگیں مگر ہمارا حق ہمیں نہ دیں تو ایسی صورت میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں" کا کیا جواب ارشاد فرمایا؟

ج: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض کیا۔ اس نے اپنا سوال پھر دہرایا، آپ نے پھر اعراض کیا، اُس نے دوسری یا تیسری دفعہ پھر اپنا سوال دہرایا جس پر اشعث بن قیس نے انہیں پیچھے کھینچا یعنی خاموش کروانے کی کوشش کی ......

تب رسولؐ نے فرمایا کہ ایسے حالات میں اپنے حکمرانوں کی بات سنو اور اُن کی اطاعت کرو جو ذمہ داری اُن پر ڈالی گئی ہے اُن کا مؤاخذہ اُن سے ہو گا اور جو ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے اُس کا مؤاخذہ تم سے ہو گا۔

س: آنحضرتؐ نے حاکم سے جھگڑا کرنے والوں کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت عبادہ بن صامت نے کہا کہ آنحضرتؐ نے ہم کو بلا بھیجا، ہم نے آپ سے بیعت کی، آپ نے بیعت میں ہمیں ہر حال میں خواہ خوشی ہو یا ناخوشی، تنگی ہو یا آسانی ہو اور حق تلفی میں بات سنیں گے اور مانیں گے۔ آپ نے یہ بھی اقرار لیا کہ جو شخص حاکم بن جائے ہم اُس سے جھگڑا نہ کریں سوائے اس کے کہ تم اعلانیہ اُن کو کفر کرتے دیکھو جس کے خلاف تمہارے پاس اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔ کفر ایسا جس کی دلیل واضح طور پر موجود ہونی چاہئے۔

س: آنحضرتؐ نے ظلم کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بتایا کہ اے میرے بندو! میں نے اپنی ذات پر ظلم حرام کر رکھا ہے اور تمہارے درمیان بھی اُسے حرام کر رکھا ہے۔ پس تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔

س: حضور انور نے احمدیوں کو ملکی قانون کی پابندی کرنے کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا: اگر خدا تعالیٰ کے مؤاخذے سے بچنا ہے تو اپنے فرائض ادا کرتے رہو، باقی حکام کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے اور دعاؤں میں لگے رہو، واضح شرعی احکام کی خلاف ورزی ہے تب نہیں ماننا، اپنی توجیہات نہیں دینی۔ اس کے علاوہ جو ملکی قانون ہیں اُس کی پابندی کرنی ہے۔

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے الہام "بلائے دمشق" کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا: حکمرانوں کو بھی اور رعایا کو بھی اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ فسادوں کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی وعدے کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے کو تلاش کریں

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

(6)

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سنگاپور

## خطبہ جمعہ، اجتماعی بیعت، کلاسز واقفین و واقفات نو اور سوال و جواب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 27 ستمبر 2013ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

### خطبہ جمعہ

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بڑی تعداد میں احباب انڈونیشیا اور ملائشیا سے پہنچے تھے۔ انڈونیشیا اور ملائشیا سے آنے والوں کی تعداد قریباً تین ہزار کے لگ بھگ تھی۔ اس کے علاوہ کمبوڈیا، فلپائن، تھائی لینڈ، پاپوانیوگنی، برونائی، میانمار (برما) انڈیا اور بعض دوسرے ممالک سے بھی احباب سنگاپور پہنچے تھے۔

بیت طٰہٰ کے صحن اور کھلے احاطہ میں مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ مارکی لگا کر نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ بیت اور نچلے دونوں ہال اور مارکیز ہر جگہ نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پروگرام کے مطابق ڈیڑھ بجے بیت طٰہٰ تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا:۔

حضور کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ الفضل میں یکم اکتوبر 2013ء شائع ہو چکا ہے۔

### اجتماعی بیعت

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق اجتماعی بیعت ہوئی جو M.T.A پر Live نشر ہوئی۔

اجتماعی بیعت کے دوران بڑے رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے بہت سے احباب اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف پا رہے تھے۔ ان کی آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری تھے۔ ان لوگوں نے روتے ہوئے بیعت کے تمام الفاظ دہرائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے یہ جذبات قبول فرمائے اور اپنے بے انتہاء فضلوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔

بیعت کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

### غیر معمولی دن

آج کا دن بھی جماعت احمدیہ سنگاپور کی تاریخ میں ایک غیر معمولی اہمیت کا حامل دن ہے۔ سنگاپور کی سرزمین سے دوسری مرتبہ کسی بھی خلیفۃ المسیح کا خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں Live نشر ہوا۔

سنگاپور کا یہ ملک جہاں احمدیت کی آواز کو دبانے اور احمدیت کا وجود مٹانے کے لئے مخالفین نے اپنا پورا زور لگایا۔ یہاں کے ابتدائی مربی سلسلہ مولانا غلام حسین ایاز صاحب کو مخالفین نے اپنی مسجد سلطان میں (جہاں مولانا صاحب لیکچر دینے اور (دعوت الی اللہ) کیلئے گئے تھے) مار مار کر بے ہوش کر دیا تھا اور مسجد کی بلند کھڑکی سے نیچے سڑک پر پھینک دیا تھا جس سے آپ کو مزید گہرے زخم آئے اور آپ نصف گھنٹہ تک سڑک پر ہی بیہوش پڑے رہے کسی احمدی نے آپ کو دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی تو آپ کو وہاں سے بے ہوشی کی حالت میں اٹھا کر ہسپتال پہنچایا گیا۔ پھر ایک بار مخالفین نے آپ کو چلتی بس سے دھکا دے کر نیچے گرا دیا جس سے آپ کو گہری چوٹیں آئیں۔ ابتدائی احمدیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک روا رکھا گیا۔ لیکن مخالفین اپنی ان کوششوں میں نامراد رہے اور جماعت مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن رہی۔

سنگاپور کی یہی سرزمین جہاں سے احمدیت کو مٹانے کی کوششیں ہوئی تھیں آج اسی سرزمین سے ایک دفعہ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ، احمدیت کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سنگاپور کا یہ دورہ بہت سے نشانات لئے ہوئے ہے اور قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے نظر آتے ہیں۔

پروگرام کے مطابق پچھلے پہر پانچ بج کر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لائے۔

### بیمار خاتون سے ملاقات

بیت کے بیرونی گیٹ پر، ملک میانمار (برما) سے آئی ہوئی ایک خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پائی۔ موصوفہ الحاجہ نور جہاں صاحبہ بیمار تھیں اور ویل چیئر پر تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت موصوفہ سے حال دریافت فرمایا اور گفتگو فرمائی۔ موصوفہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

### کلاس واقفین نو

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں 14 سے 25 سال کی عمر تک کے واقفین نو بچوں اور خدام کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

انڈونیشیا، ملائشیا اور سنگاپور کے 91 واقفین نو اطفال اور خدام نے اس کلاس میں شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم چوہدری مبارک احمد آف انڈونیشیا نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم مدثر احمد صاحب آف سنگاپور نے پیش کیا۔

بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام

”حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی“

میں سے چند منتخبہ اشعار عزیزم فواد احمد ناصر آف ملائشیا نے پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد عزیزم عبدالسلام ناصر آف ملائشیا نے Mandarin زبان میں Malaysian Independence Day کے عنوان پر تقریر کی اور بعدازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو خدام سے دریافت فرمایا کہ واقف نو کیا ہے، کیا یہ ٹائٹل ہے یا ”عہد“ ہے اس پر ایک خادم نے جواب دیا کہ یہ ”عہد“ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ یہ عہد تو پہلے تمہارے ماں باپ نے کیا تھا۔ اب تم یونیورسٹی میں ہو کیا تم اس عہد کو، اس وعدہ کو آگے جاری رکھنا چاہتے ہو، جس پر اس نوجوان نے جواب دیا کہ آگے جاری رکھنا چاہتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انڈونیشیا کے سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایت فرمائی کہ جو بچے پندرہ سال سے اوپر کے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک سے وقف کا فارم پر کروائیں اور جب یہ تعلیم مکمل کر لیں تو پھر ان سے پوچھیں کہ جماعت کی خدمت کرنا چاہتے ہو یا Job کرنا چاہتے ہو۔

ایک نوجوان نے عرض کیا کہ میں پٹرولیم انجینئر ہوں اور جماعت میں خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ پٹرولیم انجینئر ہو تو آپ کو کہاں بھیجوں۔ حضور انور نے سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایت فرمائی کہ واقفین نو نے اپنی تعلیم کے دوران جب بھی کسی فیلڈ کا انتخاب کرنا ہے تو باقاعدہ ان کی کونسلنگ ہو۔ کمیٹی ان کی کونسلنگ کرے، ان کو بتائے کہ کس فیلڈ میں جانا بہتر ہے۔ اسی طرح سنٹر کو بھی معلوم ہونا چاہئے کہ کون سی فیلڈ اختیار کی گئی ہے۔ پھر جب پڑھائی مکمل ہو جائے تو ہر وقف نو نظام کے تحت سنٹر کو بتائے کہ اس مضمون میں یا اس فیلڈ میں اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے۔ اب کیا کروں؟ جماعت کی خدمت کروں یا مزید ریسرچ کروں یا کوئی اور کام کروں۔ تو اس کا فیصلہ جماعت کرے گی کہ آپ نے آئندہ کیا کرنا ہے۔ آپ خود فیصلہ نہیں کریں گے۔ کیونکہ آپ نے اپنے آپ کو وقف کر دیا ہوا ہے۔

انڈونیشیا کے ایک واقف نو خادم نے بتایا کہ اس نے Law میں تعلیم مکمل کی ہے اور اس وقت قانونی معاملات میں جماعت کی خدمت کر رہے ہیں اور جماعت کی Law کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مرکز کو اس کا علم ہونا چاہئے۔ مرکز کو انفارم کریں۔

انڈونیشیا سے ایک واقف نو نے عرض کیا کہ میں ماسٹرز کی ڈگری میں تعلیم جاری رکھ سکتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے موصوف کو اجازت عطا فرمائی اور فرمایا کہ ماسٹرز مکمل کرو۔ لیکن مرکز کو انفارم کرو اور مرکز کو Update کرو۔

سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ انڈونیشیا کے ساٹھ سے زائد واقفین نو خدام نے اپنی بیچلرز کی ڈگری مکمل کر لی ہے اور ان سب نے امیر صاحب انڈونیشیا کو رپورٹ کر دی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سینٹر کو رپورٹ کریں کہ انہوں نے اپنی ڈگری مکمل کر لی ہے اور ساٹھ سے زائد گریجوایٹ (Graduate) ہو گئے ہیں۔ نیز اب ان سے باقاعدہ پوچھیں کہ جماعت کی خدمت کرنا چاہتے ہیں یا اپنی جاب (Job) کرنا چاہتے ہیں۔ جو جماعت کی خدمت کرنا چاہتے ہیں ان کی فہرست امیر صاحب مرکز کو

درج ..............................

بھجوائیں کہ یہ خدمت کے لئے تیار ہیں اور ہمارے پاس فلاں فلاں جگہیں خالی ہیں جہاں ہم ان سے خدمت لینا چاہتے ہیں۔ اگر خدمت کے لئے کوئی جگہیں نہیں ہیں۔ تب بھی واضح کر کے لکھیں کہ ہمارے پاس ان کیلئے کوئی Vacancies نہیں ہیں۔ تاکہ مرکز فیصلہ کرے کہ ان سے کہاں خدمت لینی ہے یا ان کو کہا جائے کہ تم فی الحال اپنی اپنی Job کرلو۔

## سوال و جواب

ایک واقف نو، نوجوان کے اس سوال پر کہ دین تمام مذاہب میں سب سے اچھا مذہب ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

ہمارا ایمان ہے کہ دین حق تمام مذاہب میں سے سب سے بہتر دین ہے یہ آخری مکمل مذہب ہے۔ دین کامل ہے۔ قرآن کریم آخری کتاب ہے۔ آنحضرت ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی صاحب شریعت نبی نہیں آسکتا۔ لیکن غیر تشریعی نبی آسکتا ہے اور آنحضرت ﷺ نے اس بارہ میں پیشگوئی بھی فرمائی تھی۔

(اس کے بعد حضور نے مسیح موعود کی آمد سے متعلق پیشگوئی بیان کی اور فرمایا)

ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق وہ مسیح موعود اور مہدی معہود آچکا ہے جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہیں۔ 1889ء میں آپ نے جماعت احمدیہ کی بنیاد ڈالی ہم آپ کو غیر تشریعی نبی مانتے ہیں جب کہ دوسرے مسلمان آپ کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ انکار کرتے ہیں۔

ہم نے آپ کو بطور مسیح اور مہدی مان لیا ہے جبکہ دوسرے ابھی تک آسمان سے مسیح کے نازل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ جس نے آنا تھا۔ وہ آچکا۔ اب آسمان سے کوئی نہیں آئے گا۔ اور مسیح علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود کو مان کر ہم سیدھے راستہ پر ہیں اور ہدایت یافتہ ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کو یہ الہام ہوا تھا کہ ''سب...... کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو علیٰ دین واحد اور دین واحد (''دین حق'') ہے۔

(اخبار البدر جلد 1 نمبر 37، 24 نومبر 1906ء)

اب یہ آپ واقف نو کی ڈیوٹی ہے کہ اس پیغام کو پھیلائیں۔ احمدیت کی سچی تعلیم کو پھیلائیں۔ جماعت احمدیہ ساری دنیا میں (دین) کے حقیقی پیغام کو پھیلا رہی ہے۔ لاکھوں ہر سال احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔ (دین) کا نام آئندہ سالوں میں سورج کی طرح روشن دکھائی دے گا۔

ایک واقف نو خادم نے عرض کیا کہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنا بزنس جاری رکھنا چاہتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس بارہ میں سینٹر کو لکھیں پھر خلیفۃ المسیح فیصلہ کریں گے کہ اجازت دی جائے یا نہ دی جائے۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ ہماری اس دنیا کے علاوہ اور سیاروں میں بھی زندگی ہے تو پھر رسول کریمؐ رحمۃ للعالمین سب جہاں کیلئے کس طرح ہوئے۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ پہلے رسولوں کے لئے بھی ''عالمین'' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء کا ذکر کر کے فرمایا۔ **و کلا فضلنا علی العالمین**۔ کہ ہم نے ان سب کو عالمین پر فضیلت عطا کی تھی۔

حضور انور نے فرمایا عالمین سے مراد معلوم عالمین بھی ہے۔ یعنی انسان کی پہنچ جس جس عالم تک ہو سکتی ہے اس عالم کیلئے آپؐ رحمۃ للعالمین ہیں۔ یعنی اس دنیا سے باہر جہاں تک اس پیغام کو سننے کی صلاحیت ہو اور جہاں تک پہنچ سکے، اس کے لئے آپؐ رحمۃ للعالمین ہیں۔

باقی جو دوسرے عالم ہیں ان تک پیغام پہنچانے کے لئے خدا تعالیٰ نے کیا طریق رکھا ہے وہی جانتا ہے۔

ایک نوجوان خادم کے سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر آپ کو جیب خرچ ملتا ہے تو اس پر وصیت کرلو۔ اگر کچھ نہیں ملتا اور کماتے بھی نہیں ہو تو پھر انتظار کرو۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تین شہداء کے واقعہ سے قبل کوئی نہ جانتا تھا لیکن اب دنیا جانتی ہے کہ انڈونیشیا میں پاکستان کی طرح انتہاء پسند لوگ موجود ہیں۔ اب بہت NGOs نے انڈونیشیا کو اپنی ان ممالک کی فہرست میں شامل کیا ہے جہاں انسانی حقوق تلف کئے جاتے ہیں۔ انڈونیشیا کی یہ بڑی تصویر وہاں کے ملاں کی وجہ سے ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب صورتحال کچھ بہتر ہے تاہم (بیوت الذکر) پر حملے ہوتے ہیں۔ لوگ اب انڈونیشیا پر نظر رکھ رہے ہیں کہ وہاں ہیومن رائٹس کے بارہ میں حقوق تلف ہوتے ہیں یا نہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے ملک کے لئے دعا کریں۔ اگر آپ کو اپنے ملک سے محبت ہے کہ وہ ایسا کردار نہ ادا کرے جس سے ساری دنیا میں ملک کی بدنامی ہو۔

ایک واقف نو خادم نے سوال کیا کہ میں نے MTA پر ایک پروگرام دیکھا ہے کہ (مربیان) کامیاب ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ بھی دعا کریں، محنت کریں، کامیاب ہو جائیں گے۔ اگر (مربی) بننے کی خواہش ہے تو جامعہ میں جاؤ۔

ایک واقف نو خادم نے سوال کیا کہ کیا ہم سیاست میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ایک شہری ہونے کی حیثیت سے لے سکتے ہیں۔ لیکن واقف نو ہونے کی حیثیت سے پہلے جماعت کی خدمت کرو، ایک احمدی، احمدی ہونے کی حیثیت سے ملکی سیاست میں اپنا رول ادا کر سکتا ہے۔ لیکن جو واقفین نو ہیں وہ وقف نو کی حیثیت سے جماعت کی خدمت میں آئیں۔

ایک واقف نو نے عرض کیا کہ آزادی اور امن میں سے کیا بہتر ہے اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جہاں آزادی ہے وہاں امن بھی ہوگا اور جہاں امن ہے وہاں آزادی بھی ہوگی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ انڈونیشیا میں بعض گروپس اور بعض علاقے آزادی کی طرف آ رہے ہیں۔ لڑائی اور امن برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر یہ معاملہ ہے تو اس کا قانونی طریق ہے اپنی آواز بلند کرنے کے لئے پولیٹیکل راستہ ہے۔ جب خود انڈونیشیا نے آزادی لی تھی تو لڑائی نہیں کی تھی بلکہ اپنی آواز بلند کی تھی۔ غانا نے آزادی حاصل کی تو آواز بلند کی تھی۔ کوئی لڑائی نہیں ہوئی تھی۔ اسی طرح پاکستان اور انڈیا کی آزادی کے لئے بھی کوئی لڑائی نہیں لڑی گئی تھی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کی حیثیت سے ہم قانون کے پابند ہیں اور اپنے وطن کے وفادار ہیں۔ ''حب الوطن من الایمان'' وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ ہم کوئی آزادی نہیں مانگتے اور احمدی ہونے کی حیثیت سے ہم کوئی لڑائی نہیں کر سکتے، کیونکہ ہم قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے (حضور نے فرمایا کہ پاکستان میں ہم قانونی پابندیوں کے باوجود دینی تعلیم کے مطابق قانون ہاتھ میں نہیں لیتے)

انڈونیشیا میں بھی ہم ایسا قدم نہیں اٹھاتے اور مخالفین کے ظلم کا جواب نہیں دیتے، کوئی ردعمل نہیں دکھاتے۔ کیونکہ ہم ملک کے قانون کا احترام کرتے ہیں اور قانون کو مانتے ہیں اور یہ قانون سے مدد کی درخواست کرتے ہیں۔

واقفین نو خدام کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس سات بجے تک جاری رہی۔

## فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں، ملائیشیا، سنگاپور، میانمار (برما)، انڈیا، بنگلہ دیش، ڈنمارک، دوبئی، تھائی لینڈ، سری لنکا اور انڈونیشیا سے آنے والی فیملیز اور احباب نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

مجموعی طور پر 82 فیملیز کے 518 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ہر فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو از راہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد ان کی خوشی دیدنی تھی۔ ایک دوسرے سے گلے مل کر خوشی کا اظہار کرتے، ملاقات کا حال بتاتے تو ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتیں۔ بچے اور بچیاں ایک دوسرے کو اپنے قلم اور چاکلیٹ دکھاتے جو حضور انور از راہ شفقت ان کو عطا فرماتے۔ ان کے چہرے خوشی سے تمتما رہے ہوتے۔ یہ دن ان کے لئے کسی عید سے کم نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ خوشیاں، برکتیں اور سعادتیں ان کے لئے دائمی بنا دے اور یہ قیمتی لمحات ان کی زندگیوں کا سرمایہ بن جائیں۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات پونے نو بجے تک جاری رہا۔

## واقفات نو کی کلاس

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کے ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں واقفات نو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

عزیزہ قرۃ العین Bate Hanid آف ملائشیا نے تلاوت قرآن کریم کی۔ بعد ازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزہ نصرت جہاں صدیقہ Pontoh آف انڈونیشیا نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ Rasyidah Sahabat آف انڈونیشیا نے نعتیہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔

بعد ازاں عزیزہ عتیقہ مشہود نے Singapore & Its Multi Culture کے عنوان پر تقریر کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اس سیشن کے لحاظ سے تقریر لمبی تھی۔ نیز حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ سنگاپور کی تاریخ پر ایک ڈاکومنٹری تیار کریں۔ جس میں مختلف مقامات کی دلچسپ تصاویر بھی ہوں اور یہاں کے جو تہوار ہیں، خاص دن منائے جاتے ہیں ان کو بھی ڈاکومنٹری میں شامل کریں اور یہ تیار کر کے MTA انٹرنیشنل کے لئے بھجوائیں۔

حضور انور نے واقفات نو سے دریافت فرمایا کہ ''وقف نو'' کیا ہے؟

بعد ازاں حضور انور نے بتایا کہ یہ ایک عہد ہے ایک وعدہ ہے جو آپ نے کیا ہے اور اپنے آپ کو جماعت کی خدمت کیلئے پیش کیا ہے۔ یہ

محض کوئی ٹائٹل نہیں ہے۔

**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفات نو بچیوں کو ہدایت فرمائی کہ سال میں ہر بچی کم از کم چار پانچ خط حضور انور کی خدمت میں ضرور لکھے جو بچی بڑی باقاعدگی کے ساتھ یہ خط لکھے گی تو حضور انور اپنے دستخطوں سے اس کے خط کا جواب بھجوائیں گے۔**

حضور انور نے فرمایا کہ آپ سب روزانہ باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ پانچوں نمازیں باقاعدگی سے پڑھیں اور حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں۔

حضور انور نے فرمایا جماعت انڈونیشیا MTA کے لئے پروگرام کرتی ہے۔ انہیں وقف نو بچوں اور بچیوں کے پروگرام بھی زیادہ تعداد میں کرنے چاہئیں۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

## سوال و جواب

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جب واقفین نو بچے اور بچیاں بڑے ہو جائیں اور ان کی شادی ہو جائے تو کیا ان کے لئے ضروری ہے کہ شادی کے بعد اپنے ہونے والی اولاد کو بھی وقف کریں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یہ لازمی نہیں ہے اور کوئی ایسی پابندی نہیں ہے کہ یہ اپنے بچے بھی وقف نو سکیم میں پیش کریں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ اگر کسی واقف نو کے والدین کا جماعت سے اخراج ہوا ہو تو اس کا مطلب یہ سمجھا جائے گا کہ اب ان کے بچے بھی وقف نو سکیم سے فارغ ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ بالکل ایسا ہی ہے۔ وہ والدین جنہوں نے خود اپنا اچھا نمونہ پیش نہیں کیا تو وہ کس طرح اپنے بچوں کی ایک اچھے، احمدی کے طور پر تربیت کر سکتے ہیں ان کے بچے کس طرح بہتر ماحول میں پروان چڑھیں گے۔ حضور انور نے فرمایا اگر والدین کو معافی مل جاتی ہے تو پھر ان کے واقف نو بچے دوبارہ وقف میں آنے کے لئے حضور انور کو لکھ سکتے ہیں۔ پھر اس بارہ میں حضور انور فیصلہ فرمائیں کہ ان کو دوبارہ شامل کرنا ہے یا نہیں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ لسٹ میں تیس پروفیشن کا ذکر کیا گیا ہے۔ واقفات نو کے لئے ان میں سے کون سے بہتر پروفیشن ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یہاں لسٹ تو موجود نہیں ہے۔ تاہم لڑکیوں کے لئے میں اس بات کو ترجیح دیتا ہوں کہ وہ ڈاکٹر بنیں، کسی زبان میں مہارت حاصل کریں یا ٹیچر، آرکیٹکٹ اور Historian کے پروفیشن میں جائیں۔ یا ریسرچ میں جائیں۔

کیا ایک واقفہ نو بچی کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک واقف نو سے ہی شادی کرے؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ یہ ضروری نہیں ہے لیکن خفیہ طور پر کوئی شادی نہیں ہونی چاہئے۔ واقف نو بچیاں کسی بھی احمدی لڑکے سے شادی کر سکتی ہیں لیکن لڑکا اچھے کردار کا ہونا چاہئے اور اس شادی کے بعد بھی آپ واقفین کی طرح ہی خدمت کریں گی۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ ہم اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کیا ہم سنگا پور میں کام کر سکتی ہیں یا ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کا انتظار کریں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ تعلیم مکمل کرنے کے بعد خلیفۃ المسیح کو لکھیں اور پھر ہدایت کا انتظار کریں۔ حضور انور نے فرمایا۔ آپ اپنی تعلیم کے دوران ہی خلیفۃ المسیح کو اپنی ترجیحات کے بارہ میں لکھ سکتی ہیں۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ ہم کس عمر میں یہ فیصلہ کریں کہ ہم نے وقف نو سکیم کے تحت اپنا وقف جاری رکھنا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جب آپ پندرہ سال کی عمر کو پہنچیں تو اپنا وقف فارم پر کریں اور اپنے سیکرٹری وقف نو کی وساطت سے مرکز کو بھجوائیں اور جب آپ اپنی تعلیم مکمل کر کے فارغ ہوتی ہیں تو پھر بھی اپنے وقف کا عہد کریں اور سینٹر کو اس سے مطلع کریں۔

ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ کیا جب ہم اپنی تعلیم مکمل کر لیں تو کیا ہم بطور Civil Servant کام کر سکتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ ہم نے اپنا وقف فارم پُر کیا ہوا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ از خود اس کی اجازت نہیں ہے۔ کوئی بھی کام کرنے سے قبل خلیفۃ المسیح سے اجازت حاصل کرنی ضروری ہے۔ خلیفۃ المسیح کی اجازت کے بعد ہی آپ کوئی دوسرا کام کر سکتی ہیں۔

واقفات نو کی یہ کلاس رات پونے دس بجے تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم فیض احمد گجراتی صاحب

# محترم سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب

تاریخ احمدیت کے ایک درخشندہ باب کا قابل صد رشک عنوان بن کر وہ عظیم المرتبت انسان 20 دسمبر 1962ء کو بہشتی مقبرہ کی مقدس سرزمین میں سما گیا۔ جسے دنیائے احمدیت حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین کے نام سے جانتی تھی۔ اور جانتی رہے گی۔ کاروان احمدیت الٰہی نوشتوں کے مطابق منزل بمنزل بڑھتا رہے گا۔ قومیں اور نسلیں احمدیت کے دامن سے وابستہ، ہوتی چلی جائیں گی۔ بڑے بڑے تاجر اور کروڑ پتی سیٹھ احمدیت کی خدمت اور غلامی کا دم بھرنے والے پیدا ہوتے رہیں گے۔ لیکن وہ حیرت انگیز قربانی اور بے مثال خدمت جو اس جیالے مومن نے کی وہ ایک لاثانی شاہکار بن کر افق احمدیت پر زندہ و تاباں رہے گی۔ مؤرخین احمدیت اس باب کو مرتب کرتے وقت انگشت بدنداں عالم امکان کو اپنے تصور میں لائیں گے اور ایک دوسرے سے پوچھ کر یہ عقدہ حل کرنے کی کوشش کریں گے کہ متواتر چھیالیس سال تک تعلیم احمدیت کے روحانی خزائن لٹانے والا یہ کوئی فرد واحد تھا یا ادارہ؟ عالم امکان اس کا جواب نفی میں دے گا اور حقیقت پکارے گی کہ ''میں یہاں موجود ہوں'' اور اگر تصدیق چاہتے ہو تو ایشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ کے پرانے احمدی خاندانوں کی لائبریریاں دیکھ لو۔ ان میں سے ہر ایک میں کوئی نہ کوئی کتاب موجود ہو گی۔ جو شہادت دے گی کہ میں ''کارڈ آنے پر مفت'' بھجوائی گئی تھی۔

کہاں پیدا ہوتے ہیں روز روز ایسے لوگ جو اپنی مادی فرزانگی کو روحانی دیوانگی کی قربان گاہ میں سر دار الٹا لٹکا کر زندگی بھر روحانی مسرتوں کے گہوارے میں سانس لیں وہ ایک دیوانہ تھا اور ان دو مطلوبہ دیوانوں میں سے ایک تھا جن کی تلاش میں خلافت ثانیہ کے سالار نے فرمایا تھا۔

عاقل کا یہاں پر کام نہیں وہ لاکھوں بھی بے فائدہ ہیں  
مقصود مرا پورا ہو اگر مل جائیں مجھے دیوانے دو

اور حقیقت یہی ہے کہ تاریخ عالم نے آج تک جن بڑے بڑے انقلابات کو ترتیب دیا ہے وہ سب دیوانوں کے ذریعہ ہی رونما ہوئے ہیں۔ ورنہ فرزانگی تو اندیشہ ہائے سود و زیاں کے سلاسل سے ہی آزاد نہیں ہو پاتی۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء و مرسلین جنہوں نے دریاؤں کے تیز دھاروں کے رخ موڑ دیئے۔ اپنے اپنے وقت میں ساحر اور مجنون کے ناموں سے یاد کئے جاتے رہے۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے جو انقلابات برپا کئے وہ عقل انسانی کی گرفت میں نہ آتے تھے۔ حضرت سیٹھ صاحب 1915ء میں خلافت ثانیہ کے ابتدائی ایام میں احمدیت میں داخل ہوئے۔ اور اپنی آخری سانس تک عہد بیعت کو اس طرح نبھایا جیسا کہ اس کا حق تھا۔ ایک مستقل لگن اور مسلسل دھن کے ساتھ آپ نے احمدیت کی بے پناہ خدمت کی اس دوران میں آپ کو بعض دفعہ مالی ابتلاء بھی پیش آیا۔ مگر وہ ابتلاء دعوت الی اللہ و اشاعت کے کام میں رخنہ نہ ڈال سکا۔

بڑی لطیف بات ہے، رسول کریم ﷺ ساری ساری رات نوافل میں قیام فرماتے تھے تو ارشاد الٰہی ہوا **قم الّیل الا قلیلاً**۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کا اظہار تھا۔ اس لئے کہ رسول اللہؐ اس قدر قائم اللیل تھے کہ آپؐ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے تھے۔ حضرت سیٹھ صاحب پر شدید مالی ابتلاء آیا۔ مگر چندوں کی رفتار وہی رہی۔ حضرت مصلح موعود کو علم ہوا تو آپ کو تحریر فرمایا کہ

''ایک دوست نے لکھا ہے کہ آپ کی مالی حالت بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ آپ بہت زیادہ چندہ دیتے رہے ہیں۔ فی الحال آپ بقایوں اور اگلا چندہ دینے کا خیال چھوڑ دیں تو یہ بات پسندیدہ ہو گی۔''

یہ کتنا بڑا سرٹیفکیٹ ہے جو آپ کو ملا۔ اور یقیناً اپنی قسم کا واحد سرٹیفکیٹ ہے جو خلافت ثانیہ کی بارگاہ سے جاری ہوا۔

حضرت سیٹھ صاحب نے قربانی کے ہر میدان میں نہایت قابل رشک نمونہ پیش فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ:

''حضرت مسیح موعود نے یہ جو فرمایا ہے کہ مجھے چالیس مومن مل جائیں تو میں ساری دنیا پر (دین) غالب کر سکتا ہوں۔ ان چالیس مومنین کا ایک نمونہ سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب ہیں۔''

اس نوٹ میں حضرت سیٹھ صاحب کی بے مثال قربانیوں کا جائزہ لینا مقصود نہیں۔ اور نہ ہی ایسا کرنا ممکن ہے۔ کیونکہ اس مرد مجاہد کے سوانح کے لئے تو ایک مبسوط کتاب کی ضرورت ہے۔ یہاں تو جماعت کے اُن احباب سے خطاب ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی طور پر وسعت بخشی ہے۔ کیونکہ حضرت سیٹھ صاحب کی وفات سے قربانیوں کے میدان میں جو جگہ خالی ہوئی ہے اسے پُر کرنا ان کا فرض ہے۔ اس وقت جبکہ ہماری جماعت اپنے ابتدائی دور میں سے گزر رہی ہے اور اس کی بنیادوں کی استواری کا کام جاری ہے، ضروری

ہے کہ معماروں اور مزدوروں کے تسلسل میں کوئی خلا اور انقطاع پیدا نہ ہو۔اور جس طرح حضرت سیٹھ صاحب نے اپنی ساری قوتوں کو احمدیت کی ترقی واشاعت پر لگا دیا تھا اور دیوانہ وار کام کر کے احمدیت کا لٹریچر دنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیا تھا۔اب اور لوگ آئیں اور ملک کے ہر حصہ میں ایسے ادارے قائم کریں جو اسی طرز اور اسی پیمانے پر اشاعت لٹریچر کا کام کریں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ خدا کے فضل سے ہماری جماعت میں ایسے ذی استطاعت احباب کی کمی نہیں۔اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ان میں اخلاص اور مرکز کے ساتھ گہری وابستگی بھی موجود ہے۔اور پھر وہ اشاعت دین کی ایک تڑپ بھی اپنے دلوں میں رکھتے ہیں۔لیکن ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے اور ہر جذبے کی بیداری کی ایک ساعت ہوتی ہے۔شاید یہی مضراب درس کسی کے ساز خلوص سے چھو جائے اور اس کے تحت الشعور میں سوئے ہوئے جذبے بیدار ہو جائیں۔

درحقیقت آج ہم قلمی جہاد کے دور میں سے گزر رہے ہیں۔اور بفضلہ تعالیٰ سلطان القلم نے ہمیں علم کلام کے زبردست ہتھیار سے لیس کر دیا ہے۔اور دلائل و براہین کے ہر میدان میں ہم عملاً **ھل من مبارز** کا نعرہ لگاتے ہوئے آگے بڑھے جا رہے ہیں۔لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہمارا میدان عمل بہت وسیع ہے۔اور ہمیں کروڑوں افراد تک اس صداقت کو پہنچانا ہے جو (دین) کی نشاۃ ثانیہ کی ضامن ہے۔اور یہ تبھی ہو سکتا ہے کہ جہاں کہیں ہماری بڑی بڑی جماعتیں قائم ہیں، وہاں نشرواشاعت کے ادارے قائم ہوں۔اور ہر ادارہ اپنی اپنی جگہ اتنا فعال اور منظّم ہو کہ نہ صرف اندرون ملک میں بلکہ بیرونی ممالک میں بھی ترسیل لٹریچر کا کام کرے۔

اور یہ امر قطعاً مشکل نہیں۔ حضرت سیٹھ صاحب مرحوم کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ آپ نے اکیلے اتنا بڑا کام سرانجام دیا کہ دنیا کے کونے کونے میں آپ کا لٹریچر پہنچا۔ اور ہزاروں گم گشتگان راہ ہدایت نے راستی کی راہ پائی ۔بس دیر صرف عزم کی ہے۔اور عزم صمیم کی حرارت جو لوگوں کے دلوں کی دھڑکنوں کو تیز کر دیتی ہے وہ وقت کی رفتار سے بھی کچھ آگے ہی چلتے ہیں۔اور یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو سود وزیاں کی حدود وقیود سے بے نیاز ہو کر ناممکنات کی دیواروں کو پھلانگ جاتے ہیں۔اور پھر اس قسم کی سند خوشنودی پاتے ہیں۔

”احمدیت سے ان کا عشق بڑھتا گیا اور وہ بڑی سے بڑی قربانی اور ہر رنگ کی قربانی کرتے رہے ہیں۔ (دعوت الی اللہ) میں اس حد تک انہیں جوش ہے کہ جیسا کہ قرآن کریم میں **والنّٰزعٰت غرقاً**......ارشاد فرمایا گیا ہے، یہ مقام ان کو حاصل ہے......اور پھر لٹریچر شائع کرانے کی اس دھن ہے کہ ان کی جدوجہد کر دیکھ کر شرم آتی ہے کہ قادیان میں اتنا عملہ ہونے کے باوجود اس دھن سے کام نہیں ہوتا جس سے وہ کرتے ہیں......وہ اپنی ایک ایک کتاب کے 15-15-16-16، ایڈیشن شائع کر چکے ہیں......اگر چند اور ایسا ہی کام کرنے والے ہوتے تو اس وقت بہت بڑا کام ہو چکا ہوتا۔“

آج حضرت سیٹھ صاحب کی روح اپنا جانشین تلاش کر رہی ہے۔دربار خلافت میں ایسے ہی خوشنودی کے سرٹیفکیٹ چشم براہ ہیں کہ کون خوش قسمت مستحق قرار پا کر ہماری طرف ہاتھ بڑھاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے **واذا الصحف نشرت** کا زمانہ ہمیں دے دیا ہے۔اور (دین) کی نشاۃ ثانیہ گرانبار ذمہ داری ہمارے سپرد کر دی ہے۔اور سلطان القلم نے قلم کی بے پناہ قوتیں ہمیں تفویض کر دی ہیں۔یہ قوتیں صرف ہونے کے لئے سیماب آسا بیتاب ہیں۔اور پر پرواز کی تلاش میں ہیں جو اس وقت بصورت زر امراء کی جیبوں میں ہے۔اے کاش! زر سے بوجھل جیبوں کے پس پردہ دلوں میں خلوص کاری متحرک ہو اور جیبیں انگڑائیاں لے کر سلطان القلم کا دست راست بننے کے لئے وا ہو جائیں۔

(بدر 7 فروری 1963ء)

مکرمہ ڈاکٹر امۃ المصور سمیع صاحبہ

# ذیابیطس آنکھوں پر اثر انداز ہوتی ہے

## مناسب غذا، سبزیوں کا استعمال، چکنائی سے بچاؤ اور سیر ضروری ہے

میں ایک مقامی ہسپتال میں آنکھوں کے ڈیپارٹمنٹ میں کام کرتی ہوں اور روزانہ ہی ہر قسم کی آنکھوں کے مریض خدا کے فضل سے دیکھنے کی توفیق ملتی ہے مگر کچھ عرصے سے ایسے مریضوں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے جنہیں شکر یعنی ذیابطیس اور ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہے اور ان کی وجہ سے ان کی آنکھیں تیزی سے متاثر ہو رہی ہیں اور نظر تیزی سے خراب ہو رہی ہوتی ہے۔اور یہ نظر کا گرنا دوبارہ بحال نہیں ہو سکتا یہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔اور اگر ہم ان امراض کو خاموش قاتل کہیں تو بے جا نہ ہوگا۔

کچھ عرصے پہلے یہ امراض مردوں میں بہت عام تھے اور خواتین اس سے بہت کم متاثر ہوتی تھیں۔مگر اب خواتین بھی بہت تیزی سے اس مرض کی پیچیدگیوں سے متاثر ہو رہی ہیں۔جن میں نظر کا متاثر ہونا، گردوں کی خرابی اور اعصابی نظام کی خرابی کا پیدا ہونا ہے۔

ہمارا چونکہ آنکھوں سے تعلق ہے جب عورتوں کی آنکھوں کا معائنہ شکر کے اثرات دیکھنے کے لئے کیا جاتا ہے شکر کے کنٹرول نہ ہونے پر آنکھوں کا نور تیزی سے کم ہو رہا ہوتا ہے جو کہ بہت ہی خطرناک بات ہے شکر کی بیماری موروثی بھی ہو سکتی ہے۔اس کے علاوہ اس کی مختلف وجوہات ہیں جن میں اپنی غذا کا مناسب خیال نہ رکھنا ، بے وقت کھانا، تیل سے تلی ہوئی چیزوں کا بے جا استعمال، مناسب ورزش کا نہ کرنا، آرام بالکل نہ کرنا یا بے تحاشہ آرام کرنا، فاسٹ فوڈز کا بہت زیادہ استعمال اور علاج و معالجے میں غفلت برتتا ہے۔

ہم لوگ خدا کے فضل و کرم سے احمدی ہیں اور ہم پر چونکہ اولاد اور بہت سی ذمہ داریاں عائد ہیں اگر ہماری صحت صحیح نہیں ہوگی تو ہم سارے کام صحیح طرح سے نہیں کر سکتے اگر خدانخواستہ یہ امراض لاحق ہو جائیں تو ان کا کس طرح مقابلہ کرنا چاہئے اور اپنی صحت کی کیسے حفاظت کرنی چاہئے؟ خاص کر اپنی آنکھوں کو ان بیماریوں کی پیچیدگیوں سے کیسے بچانا چاہئے۔

سب سے پہلے تو مناسب غذا جس میں تلی ہوئی غذا کا کم سے کم استعمال شامل ہے۔ دوسرا سبزیوں کا استعمال بہت ضروری ہے۔آنکھوں کے لئے رنگ دار سبزیاں بہت ضروری ہیں چقندر، ٹماٹر، گاجر، پالک، پھول گوبھی، بند گوبھی ،شملہ مرچ کا استعمال آنکھوں کے لئے ضروری اجزاء مہیا کرتا ہے جو کہ نظر میں بہتری پیدا کر سکتے ہیں۔ورزش کا باقاعدگی سے انتظام کریں۔آج کل چونکہ باہر پارک وغیرہ میں واک کرنا مشکل ہے تو گھر میں روزانہ صحن میں آدھا گھنٹہ واک کریں۔ضروری نہیں ہے کہ آپ کے ساتھ کوئی ہو آپ نے جب واک کا ارادہ کرنا ہے تو دماغ میں سے ہر مصروفیت کو نکال کر واک کریں اِس وقت آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کے مطابق دعائیں اور درود شریف پڑھیں اور استغفار کریں۔

پانی کا استعمال وافر مقدار میں کریں ایک صحت مند آدمی کے لئے 14 گلاس روزانہ پانی پینا ضروری ہے۔ پانی آنکھوں کی خشکی کو بھی دور کرتا ہے جو کہ آج کل کمپیوٹر کے استعمال کرنے سے بہت زیادہ ہو رہی ہے۔بے وقت کھانے سے پرہیز کریں۔کھانے میں تیل یا گھی کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں۔نمک کا استعمال بے جا نہ کیا جائے اپنے آپ کو اور بچوں کو فاسٹ فوڈ کے عادی نہ بنائیں۔یہ کھانے دماغ کے Cells کو ختم کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور خون کی نالیوں کو تنگ کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے بچے بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔کھانے میں ایک وقت سبزی ضرور کھائیں کچی سبزیاں خود بھی اچھی طرح دھو کر کھائیں اور بچوں کو بھی اس کی عادت ڈالیں۔

سبزیوں میں Anti-Oxidants ہوتے ہیں جو کہ ہماری صحت کے لئے بہت ضروری ہیں خواتین اور بچوں کو دودھ ضرور پینا چاہئے دودھ کا استعمال مختلف طریق سے کر سکتے ہیں۔ آپ دہی کھائیں، بچوں کو ملک شیک بنا کر دیں ،طالب علموں کو دودھ کم از کم آدھا کلو ضرور پینا چاہئے۔

اب اگر خدانخواستہ یہ مرض آنکھوں کو متاثر کر رہا ہے تو آنکھوں کا باقاعدگی سے معائنہ کروائیں ڈاکٹر کی ہدایات پر مکمل عمل کریں۔آپ بلڈ شوگر، بلڈ پریشر اور خون میں چربی کی مقدار کو کم رکھیں اور اگر آپ کو خون کی کمی کی شکایت ہے تو اُسے بھی دور کریں۔اگر یہ ساری چیزیں آپ کے اعتدال میں ہوں گی تو آنکھوں میں شکر کے اثرات بہت کم ہوں گی اور آپ کی نظر دیر تک محفوظ رہ سکتی ہے۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو تقریباً 45 سال شکر کا مرض رہا۔مگر اُن کی آنکھوں میں شکر کے اثرات مرتب نہیں ہوتے تھے۔کیونکہ وہ اس مرض کو مناسب طور پر کنٹرول کرتے تھے۔حضرت مسیح موعود کو بھی ذیابیطس کا مرض تھا۔مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُن کی آنکھیں بالکل ٹھیک رہیں اور آخری وقت تک وہ اپنی جماعت کے لئے کتب لکھتے رہے جو تاقیامت جماعت احمدیہ کے لئے بہترین تحفہ ہیں۔

پس آپ سب اپنی صحتوں کا خیال رکھیں ۔ بچوں کی صحت کا خیال بہت ضروی ہے اِسی میں ہمارے لئے بہتری اور نرمی ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور ان بیماریوں کے شر

## فوراً تعمیل کی

چوہدری عبداللہ خان صاحب کاٹھگڑھی کی عین جوانی کا واقعہ ہے ایک دفعہ مرکز کی طرف سے ارشاد ہوا کہ تمبا کو نوشی نہیں کرنی چاہئے کیونکہ مضر صحت ہوتی ہے آپ نے اس ارشاد کے بعد چونکہ آپ حقہ نوشی کرتے تھے آپ نے فوراً اپنا حقہ توڑ دیا اور پھر تادم وفات تمبا کو نوشی سے مکمل طور پر دور رہے ۔آپ حقہ چھوڑنے کے بعد قریباً 50 سال زندہ رہے۔

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## ولادت

مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ خولہ باسط میر صاحبہ اہلیہ مکرم رانا وسیم احمد صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 7/اکتوبر 2013ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تفہیم احمد نام عطا فرمایا ہے اور بچے کو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے احمدیت کا خادم بنائے نیز والدین اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرمہ انیسہ ثروت صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ اہلیہ مکرم ملک عبدالمجید اعوان صاحب مرحوم آف بہاولپور تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم عطاء الغفور ملک صاحب غفور کلاتھ ہاؤس مبشر مارکیٹ ربوہ کو مورخہ 30 ستمبر 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فارس احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں ریاض احمد مانگٹ صاحب کا نواسا، مکرم ملک کریم بخش صاحب آف بہاولپور ابن حضرت میاں نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود، محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ ابن حضرت چوہدری حکم دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور اپنی والدہ کی طرف سے حضرت جہاں خاں صاحب آف اونچا مانگٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو نیک، صالح، خلافت کا وفادار، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اسلم مبشر صاحب ترکہ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ)

مکرم محمد اسلم مبشر صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 7 محلّہ دارالیمن برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے نیز میرا حصہ میرے بھائی مکرم جمیل احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔

**تفصیل ورثاء**

1۔ مکرم سلیم احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمد اسلم مبشر صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم جمیل احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم اعجاز احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ بشریٰ احمد صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ سعیدہ احمد صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ نرگس پروین صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرؤف صاحب ملتانی معلم وقف جدید موہلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منور احمد قریشی صاحب ولد مکرم خیرات علی صاحب ساکن موہلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ مورخہ 3/اکتوبر 2013ء کو بقضائے الٰہی 50 سال کی عمر میں وفات پا گئے ان کی نماز جنازہ خاکسار نے مورخہ 5/اکتوبر 2013ء کو موہلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں پڑھائی موہلنکے میں ہی تدفین ہوئی۔ مرحوم مخلص احمدی، رحمدل، نیک فطرت اور خلافت سے پیار کرنے والے تھے۔ پسماندگان میں موصوف نے چھ بچے اور اہلیہ چھوڑی ہیں۔ مرحوم فوج میں ملازم تھے۔ ڈرائیور تھے۔ دوران ڈیوٹی کلر کہار چکری پر واقعہ فوجی پوسٹ پر ہارٹ اٹیک کی وجہ سے انتقال ہوا۔ فوج نے پورے اعزاز کے ساتھ موصوف کو سلامی دی اور ان کے آبائی گاؤں موہلنکے چٹھہ میں چھوڑ کر گئے اور اپنی ہیڈ چیک پوسٹ پر ان کی تصویر شہداء کی تصاویر کے ساتھ نصب کی۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور غریق رحمت فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

## بقیہ از صفحہ 2۔ خطبات امام سوال جواب

اور اُس کے دامن کو پکڑیں۔ شام کے لوگ حضرت مسیح موعود کے صرف اسی الہام پر غور کر لیں کہ ’’بلائے دمشق‘‘ تو اُن کو پتا چل جائے گا کہ یہ پیشگوئی کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا ہے، اس کی بات سنیں ورنہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے کے علاوہ کوئی اور نہیں جو رہنمائی کرنے والا ہے۔

**س:** حضور انور نے نیکی اور تقویٰ میں تعاون کے حوالہ سے حکمرانوں کی کیا رہنمائی فرمائی؟

**ج:** فرمایا، اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے اس مضمون کو سمجھیں اور نیکی اور تقویٰ میں تعاون کرنے والے ہوں۔ نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں۔ محبت کے پھیلانے والے ہوں، دلوں کو جیتنے والے ہوں۔ حکومت جو ہے کبھی دلوں کو جیتے بغیر نہیں ہو سکتی۔ عوام کے حق ادا کئے بغیر نہیں ہو سکتی۔ کاش کہ حکمران، اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ خدا کرے کہ کسی طرح ان تک ہمارا یہ پیغام پہنچ جائے۔

**س:** ملک شام میں احمدیت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کا الہام اور حضور انور کا ارشاد درج کریں؟

**ج:** فرمایا! حضرت مسیح موعود کا الہام يدعون لك ابدال الشام وعباد الله من العرب یعنی تیرے لئے شام کے ابدال دعا کرتے ہیں اور عرب کے بندے دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ سارا عرب جلد سے جلد مسیح موعود کے جھنڈے تلے آنے والا ہو، تاکہ عرب دنیا کی بے چینی جسے دنیا نے عرب سپرنگ کا نام دیا ہوا ہے یہ دنیاوی نہیں بلکہ روحانی فیض کا چشمہ بن جائے۔ یہ لوگ حضرت مسیح موعود کے لئے دعائیں کرنے والے بن جائیں اور آپ کے ساتھ جڑ کر (دین) کی حقیقی تعلیم کو جو پیار اور محبت اور امن کی تعلیم ہے، دنیا میں پھیلانے والے بن جائیں۔

**س:** حضور انور نے خطبہ کا اختتام کن دعائیہ کلمات سے کیا؟

**ج:** فرمایا، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہماری ذمہ داریاں سمجھنے اور اُنہیں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی رحمت جذب کرنے والے ہوں اور دنیا کی حق کی طرف ہمیشہ رہنمائی کرتے رہنے والے ہوں۔ امن اور انصاف کو قائم کرنے والے ہوں اور اس تعلیم کو پھیلانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو بھی جنگ کی ہولناکیوں اور تباہیوں سے بچائے۔ آمین

☆......☆............☆

## کامیابی

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

امسال آغا خان بورڈ کے منعقدہ امتحانات میں ادارہ ہذا نے ریجن پنجاب، خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان میں مختلف مضامین میں ربوہ کے تمام ادارہ جات میں سب سے زیادہ 9 پوزیشنز لینے کا اعزاز حاصل کیا۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام طالبہ | ولدیت | کلاس | مضمون (جس میں پوزیشن حاصل کی گئی) |
|---|---|---|---|
| کنزیٰ یوسف | راجہ ناصر احمد یوسف | نہم | ریاضی |
| ملیحہ شفیق | اکرم شفیق | دہم | ریاضی |
| حافظہ عطیۃ الرحیم | مسرور احمد نعیم | دہم | اردو |
| طوبیٰ احمد | مسعود احمد سلیمان | فرسٹ ائیر | اردو |
| سدرہ نایاب | عبدالوحید | سیکنڈ ائیر | ریاضی |
| تحریم احمد | امتیاز احمد | سیکنڈ ائیر | انگلش |
| ھدیۃ الرحمٰن مبارکہ | شاہد احمد راجپوت | سیکنڈ ائیر | اسلامیات |
| حافظہ فارعہ نعیم | نعیم اللہ خان ملہی | سیکنڈ ائیر | اسلامیات |
| فضہ احمد مہوش | وفاء اللہ مبارک | سیکنڈ ائیر | کمپیوٹر سائنس |

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان بچوں کو جماعت کا کارآمد وجود بنائے اور ادارہ کو اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

## 30/اکتوبر 2013ء

12:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اکتوبر 2013ء (عربی ترجمہ)
2:00 am جمہوریت سے انتہاپسندی تک
2:55 am نورِ مصطفویؐ
3:05 am ہماری تعلیم
3:45 am A trip to Dorrigo
4:10 am سوال وجواب
5:10 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
5:55 am یسرناالقرآن
6:15 am جلسہ سالانہ یوکے 26جولائی 2009ء
7:40 am قرآنک کوئز
8:45 am غزوات النبیؐ
9:55 am لقاءمع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am الترتیل
12:00 pm خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 15/اگست 2009ء
1:00 pm ریئل ٹاک
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm سواحیلی سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:25 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 13جنوری 2008ء
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm دینی وفقہی مسائل
8:40 pm آخری زمانہ کی علامات
9:35 pm فیتھ میٹرز
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ یوکے

## 31/اکتوبر 2013ء

12:30 am ریئل ٹاک
1:30 am دینی وفقہی مسائل
2:05 am آخری زمانہ کی علامات
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 13جنوری 2008ء
4:00 am انتخاب سخن
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am الترتیل
6:25 am حضور انور کا لجنہ سے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 15/اگست 2009ء
7:25 am دینی وفقہی مسائل
8:00 am آداب زندگی
9:00 am فیتھ میٹرز
9:55 am لقاءمع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرناالقرآن
11:50 am حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 14مارچ 2004ء
12:45 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:50 pm ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm پشتو مذاکرہ
5:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm یسرناالقرآن
5:55 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 18/اکتوبر 2013ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm کسر صلیب
8:40 pm Maseer-e-Shahindgan
9:15 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:25 pm یسرناالقرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

## یکم نومبر 2013ء

5:00 am خطبہ جمعہ Live
8:10 am ترجمۃ القرآن
9:20 am کسر صلیب
9:55 am لقاءمع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرناالقرآن
11:50 am حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
12:55 pm سرائیکی سروس
1:20 pm راہ ہدیٰ
2:55 pm انڈونیشین سروس
3:55 pm دینی وفقہی مسائل
4:30 pm درس حدیث
5:00 pm خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
6:15 pm غزوات النبیؐ
7:20 pm تلاوت قرآن کریم
7:35 pm بنگلہ سروس
8:40 pm احمدیت اور سائنس
9:20 pm خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
10:25 pm یسرناالقرآن
10:55 pm عالمی خبریں
11:15 pm حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

## درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے داماد مکرم افتخار توقیر امجد صاحب کچھ عرصہ سے گردوں کے انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔اس میں قدرے بہتری ہے۔لیکن ہر روز تیز بخار ہوجاتا ہے۔فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

### ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اکتوبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:55 |
| طلوع آفتاب | 6:15 |
| زوال آفتاب | 11:53 |
| غروب آفتاب | 5:30 |

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

### 23/اکتوبر 2013ء

4:00 am سوال وجواب
6:20 am جلسہ سالانہ یوکے 24جولائی 2009ء
9:55 am لقاءمع العرب
11:55 am جلسہ سالانہ یوکے
1:55 pm سوال وجواب 3دسمبر 1995ء
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 11جنوری 2007ء
11:25 pm جلسہ سالانہ یوکے


آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
اوراب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
αδσ
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
ماہانہ سامان پر FREE HOME DELIVERY
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

مورخہ 23/اکتوبر تا 3 نومبر کلینک بند رہے گا
عرفان ہومیو پیتھک کلینک
دارالنصر غربی ربوہ: 0333-9799736

گرینڈ اوپننگ ونٹر کولیکشن
وردہ فیبرکس
قادیان جانے والے احباب کیلئے خصوصی رعایت کی جائے گی
کاٹن، اتحاد، کاٹن فردوس، کاٹن سٹار، ملکی کھدر، وول مرینہ، پرنٹڈ لیلن 3P بوتیک شرٹ، شرٹ پیس، نیز سردیوں کی مکمل ورائٹی آ گئی ہے۔نئے ڈیزائن اور کھلتے ہوئے کلر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک (دکان گلی کے اندر ہے)
0333-6711362, 047-6213883

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ ربوہ رجسٹرڈ گولبازار
NASIR ناصر
PH:047-6212434

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل